بی۔ آر۔ فلمز کی

سادھنا

साधना

ویجنتی مالا، سنیل دت، رادھا کرشن
لیلا چٹنس، منموہن کرشن وغیرہ

قیمت ایک آنہ

سنیما بک ڈپو کھاری باولی دہلی

(الہ آباد پریس دہلی)

گانے

نمبر ١۔ کہو جی تم کیا کیا سنو جی تم کب کیا خریدو گے
یہاں تو ہر چیز بکتی ہے
یہ بل کھاتی ہوئی زلفیں یہ لہراتے ہوئے بازو
یہ ہونٹوں کی جواں مستی یہ آنکھوں کا حسیں جادو
اداؤں کے خزانے جوانی کے ترانے بہاروں کے زمانے کہو...
تڑپتی ہوئی شوخیاں دیدوں، چھلکتا بانکپن دیدوں
اگر تم ایک کلی مانگو تو سیارا چمن دیدوں
یہ مستی کے گھیرے، یہ جھکے اندھیرے۔ یہ رنگین ڈیرے کہو...
محبت بیچتی ہوں میں شرافت بیچتی ہوں میں
نہ ہو قیمت تو لے جاؤ کہ عزت بیچتی ہوں میں
اداسی نہ دکھاؤ نگاہیں تو ملاؤ یہاں نہ شرماؤ کہو۔

نمبر ٢۔ جو ہم میں ہیں متوالی ادا سب میں نہیں ہوتی
محبت سب میں ہوتی ہے وفا سب میں نہیں ہوتی
ایسے ویسے ٹھکانوں پہ جانا برا ہے
بچ رہنا میری جاں زمانہ برا ہے۔ دل لگانا برا ہے
زلف لہرائے تو زنجیر بن جاتی ہے
آنکھ شرمائے تو اک تیر بھی بن جاتی ہے
دل پھنسانے کو جو دلدار بنا کرتے ہیں
دل چرا کر وہی تلوار بنا کرتے ہیں

یہ وہ محفل ہو جہاں پیار بھی لٹ جاتا ہے
دل تو کیا چیز ہے گھر بار بھی لٹ جاتا ہے
اسی لئے تو کہتی ہوں ایسے ویسے ٹھکانوں پہ جانا برا ہے
تک کے ہنستے ہیں تو مستانہ بنا دیتے ہیں
اور ہنس کے تکتے ہیں تو دیوانہ بنا دیتے ہیں
کوئی نغمے میں کوئی ساز میں کھو جاتا ہے
ان سے بچتے ہیں تو ناز میں کھو جاتا ہے
یوں تو نگاہوں سے لپٹ جاتی ہیں باہیں ان کی
دل نہیں جیب پہ ہوتی ہیں نگاہیں ان کی
اسی لئے تو کہتی ہوں ایسے ویسے ٹھکانوں پہ جانا برا ہے
ہم تم تو بھلے ہیں جو بیداد کیا کرتے ہیں
دل لیا کرتے ہیں اور درد دیا کرتے ہیں
دل لینا ہو تو محفل میری آباد کرو
ورنہ جاؤ کسی اور کا گھر یاد کرو
آج جاؤ گے تو کل لوٹ کے پھر آؤ گے
ہم سا معشوق نہ دنیا میں کہیں پاؤ گے
اسی لئے تو کہتی ہوں ایسے ویسے ٹھکانوں پہ جانا برا ہے

نمبر ۳ - آج کیوں ہم سے پردا ہے
تیرا ہر رنگ ہم نے دیکھا ہے۔ تیرا ہر ڈھنگ ہم نے دیکھا
ہاتھ کھیلے ہیں تیری زلفوں سے۔ آنکھ واقف ہے تیرے جلووں سے
تجھ ہر طرح آزمایا ہے۔ پا کے کھویا ہے کھو کے پایا ہے
آنکھ مستوں کا بیاں سمجھتے ہیں دھڑکنوں کی زباں سمجھتے ہیں۔

چندریوں کی کھنک سے واقف ہیں چھاگلوں کی جھنک سے واقف ہیں
ناز و انداز جانتے ہیں ہم تیرا ہر راز جانتے ہیں ہم
پھر آج کیوں ہم سے پردا ہے
منہ چھپانے سے فائدہ کیا ہے۔ دل دکھلانے سے فائدہ کیا ہے
ابھی ابھی نیش سنوار کے آ حسن کو اور بھی نکھار کے آ
نرم گالوں میں بجلیاں لیکر شوخ آنکھوں تتلیاں لیکر
آ بھی جا اب ادا سے لہراتی ایک دلہن کی طرح شرماتی
تو نہیں ہے تو رات سونی ہے عشق کی کائنات سونی ہے
او مرنے والوں کی زندگی تو ہے اس اندھیرے کی روشنی تو ہے
پھر آج کیوں ہم سے پردہ ہے
آ تیرا انتظار کب سے ہے ہر نظر بے قرار کب سے ہے
شمع رہ رہ کے جھلملاتی ہے بس ستاروں کی ڈوبی جاتی ہے
تو اگر مہرباں ہو جائے ہر تمنا جواں ہو جائے۔
آ بھی جا جب کہ رات جاتی ہے اک عاشق کی بات جاتی ہے
خیر ہو تیری زندگانی کی بھیک دے ہمیں جوانی کی
تجھ پہ سو جان سے فدا ہیں ہم ایک مدت سے آشنا ہیں ہم
نمبر ۴۔ تیرا سنوا کیوں گھبرائے رے
لاکھوں دین دکھائے برائی جگ میں نکلتا پاشہ رے رام جی کے دوار
بند ہوا یہ دوار بھی نہ تک کتنے ہی بیتیں
سب دواروں پہ ہارنے والے اس دوار پہ جیتیں
لاکھوں بیتیں، لاکھوں بیتائیں پاون ہو کر آئے رے رام جی کے دوار

ہم ور کو، جو کاج بگاڑے ۔ رام وہ جو کاج سنوارے
وہ مہا نند ا ہو کے اہلیا سب کو پار اتارے
جو کن کر چرنوں کو چھو لیں سو ہیرا ہو جانے ۔۔ رام جی کے دوارے
نہ پوچھے ۔۔ ذات کسی کی نہ گن اوگن جانچیں
وہی بھگت بھگوان کو پیارا جو ہر بھائی بانٹیں
جو کوئی شردھا لیکر آئے جھولی بھر کر جائے ہے
رام جی کے دوارے

نمبر ۵ سنبھل اے دل تڑپنے تلملانے سے کیا ہوگا
جہاں بسنا نہیں ممکن وہاں جانے سے کیا ہوگا
چلے آؤ کر اب منہ پھیر کر جانے سے کیا ہوگا
جو تم پر مٹ چکا اس دل کو ترسانے سے کیا ہوگا
ہمیں سنسار میں اپنا بنانا کون چاہے گا۔
یہ مثل بھول سیجوں پے بچھانا کون چاہے گا
تمناؤں کو جھوٹے خواب دکھلانے سے کیا ہوگا۔ سنبھل
تمہیں دیکھا، تمہیں چاہا، تمہیں پوجا ہے اس دل نے
جو سچ پوچھو تو پہلی بار کچھ مانگا ہے اس دل نے
سمجھ کر بوجھتے انجان بن جانے سے کیا ہوگا۔ سنبھل...
جنہیں ملتی ہیں خوشیاں وہ مقدر اور ہوتے ہیں
جہاں میں گھر بناتے ہیں وہ دلبر اور ہوتے ہیں
امید دل کو کھلونے دے کے بہلانے سے کیا ہوگا۔ سنبھل...
بہت مدت سے تھی دل میں اب زباں تک بات پہنچی ہے

وہیں تک اس کو رہنے دو جہاں تک بات پہنچی ہے
جو دل کی آخری حد ہے وہاں تک بات پہنچی ہے
جسے کھونا یقینی ہے اسے پانے سے کیا ہوگا .... سنبھل

عجب، عورت نے جنم دیا مردوں کو، مردوں نے اسے بازار دیا
جب جی چاہا مسلا کچلا جب جی چاہا دھتکار دیا
عورت نے جنم دیا مردوں کو....

تلتی ہے کہیں دیناروں میں، بکتی ہے کہیں بازاروں میں
ننگی نچوائی جاتی ہے عیاشوں کے درباروں میں
یہ وہ بے عزت چیز ہے جو بٹ جاتی ہے عزت داروں میں
عورت نے جنم دیا مردوں کو...

مردوں کے لئے ہر ظلم رواں عورت کے لئے رونا بھی خطا
مردوں کے لئے لاکھوں سیجیں عورت کے لئے بس ایک چتا
مردوں کے لئے ہر عیش کا حق عورت کے لئے جینا بھی سزا
عورت نے جنم دیا مردوں کو....

جن ہونٹوں نے ان کو پیار کیا ان ہونٹوں کا بیوپار کیا
جس کوکھ میں ان کا جسم ڈھلا اس کوکھ کا کاروبار کیا
جس تن سے اگے کونپل بن کر اس تن کو ذلیل و خوار کیا
عورت نے جنم دیا....

مردوں نے جو بنائی رسمیں ان کو حق کا فرمان کہا
عورت کے زندہ جلنے کو قربانی اور بلیدان کہا
عصمت کے بدلے روٹی دی اور اس کو بھی احسان کہا
عورت نے جنم دیا....

سنسار کی ہر ایک بے شرمی عزت کی گود میں پلتی ہے
چکلوں ہی میں آ کر رکتی ہے فاقوں سے جو راہ نکلتی ہے
مردوں کی ہوس ہے جو اکثر عورت کے پاپ میں ڈھلتی ہے
عورت نے جنم دیا.....

عورت سنسار کی قسمت ہے پھر بھی تقدیر کی ہیٹی ہے
اوتار پیغمبر جنتی ہے پھر بھی شیطان کی بیٹی ہے
یہ وہ بدقسمت ماں ہے جو بیٹوں کی سیج پہ لیٹی ہے
عورت نے جنم دیا.....

ختم شد

ثریا کی تان

آج تک ہندوستان کی فلمی دنیا کی مشہور ایکٹریس مس ثریا کے گانوں کا مجموعہ درج کیا گیا ہے۔ ثریا کے سینکڑوں فلموں میں گائے ہوئے گانوں میں سب سے بہترین گانے اسمیں درج کئے گئے ہیں جن کو سننے والا وجد میں آجاتا ہے۔ ایک بچہ بھی ان گانوں کو بخوبی گا سکتا ہے قیمت 1/12

سنیما بک ڈپو کھاری باؤلی دہلی ۶

انکیمکو
گرائپ مکسچر
بچوں کو تندرست اور ہنس مکھ بناتا ہے۔
اور دانت آسانی سے نکالتا ہے
امر بام
سر درد، چوٹ، جلن، گھاؤ وغیرہ کے لئے
داد کا ناش
داد، کھجلی، ایگزیما، چنبل کے لئے مفید ہے
رنگین اور سفید دونوں طرح کی ملتی ہے۔
دی انڈیا کیمیکل کمپنی، دہلی
ہیڈ آفس کھاری باؤلی، دہلی۔ برانچ ہال روڈ، لاہور